مولانا شيخ محمد عادل رباني

مسجد بنانے والوں کا لازوال فائدہ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا ہوا ہر قول خوبصورت ہے۔ ہر دفعہ، ہم ان میں سے کچھ سنتے ہیں یا ان میں سے کچھ پڑھتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ہمارے ذہن میں بھی آتے ہیں۔ ان خوبصورت الفاظ میں سے ایک ہے، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

"اللہ کے مسجد صرف وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے ہیں۔" (قرآن ٠٩:١٨)۔ وہ لوگ جو اللہ ﷻ کے گھر بناتے ہیں، مساجد، یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ عزوجل، ہمارے رسول ﷺ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ جنہیں یہ نصیب ہوتا ہے وہ بہت خوش نصیب لوگ ہیں۔ وہ خوش نصیب ہیں کیونکہ یہ نیک عمل جاری رہتا ہے۔ یہ آپ کی زندگی میں بھی چلتا رہتا ہے، اور قیامت کے دن تک ویسے ہی رہتا ہے۔

بہت سے لوگ ہیں جو مساجد وغیرہ بناتے ہیں۔ پھر، سو سال، پچاس سال، کبھی دو سو سال بعد جب وہ گزر جاتے ہیں، کچھ ہوتا ہے اور مسجد ہٹا دی جاتی ہے۔ اس کی جگہ کچھ اور بنا دیا جاتا ہے۔ لیکن اللہ عزوجل اس شخص کو اسی طرح اجر دیتا ہے جیسے جب مسجد بنی تھی۔

اسی لئے، مسجد بنانا یا مسجد کی تعمیر کرنا، اسے کرنے والے کے لئے ایک بہت بڑا موقع ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر کوئی یہ کام کر سکے۔ جب یہ کام ہو جاتا ہے، تو وہ شخص اللہ ﷻ کا خوش نصیب بندہ ہوتا ہے۔ ہمارے عثمانی بزرگ اور ان کے بعد آنے والوں نے ہر جگہ مساجد بنائیں۔ انہوں نے بہت سی مسجدیں بنائیں۔

ہمارا جزیرہ ایک مبارک جزیرہ ہے۔ جزیرے پر – جیسے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا: ''جزیرة الخضرا''، سبز جزیرہ۔ یہ ایک مبارک جزیرہ ہے۔ لاکھوں، کروڑوں لوگ آ چکے ہیں اور جا چکے ہیں۔ نیک لوگ بھی آئے، برے لوگ بھی آئے، اور سب چلے گئے۔ جو نہیں چھوٹا

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

وہ نیک اعمال ہیں۔ یہی ان لوگوں کے لئے باقی رہتا ہے جو انہیں کرتے ہیں۔ جزیرے کی اصل قیمت، جس کی طرف ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا، وہ ہے اللہ عزوجل کے بنائے ہوئے مساجد، درگاہیں، اور وہ گھر جہاں اللہ عزوجل کا ذکر ہوتا ہے۔ ان کی برکت سے، جو یہاں آتے ہیں ان تک بھی برکتیں پہنچتی ہیں۔

چاہے یہاں جتنے بھی لوگ اب کہتے ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں، اور چاہے وہ یہ بھی کہیں کہ وہ ایمان نہیں رکھتے – تم ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، جب تمہارا وقت آئے گا، تم ہٹا دیے جاؤ گے۔ کوئی اور آ جائے گا۔ اللہ ﷻ جسے چاہتا ہے لاتا ہے، اور جسے چاہتا ہے لے جاتا ہے۔ یہ موقع ہر کسی کو نہیں ملتا۔ اسی لئے ہمیں اس کی قدر کرنی چاہئے۔ ہمارے لوگ اس سے محروم ہو گئے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کوئی اہم چیز ہے۔ دنیا کچھ بھی نہیں ہے۔ جیسے ہم نے کہا، یہاں پر لاکھوں، کروڑوں لوگ آ چکے ہیں اور جا چکے ہیں۔ جو باقی رہتا ہے وہ صدقہ اور نیک اعمال ہیں۔ وہ اللہ ﷻ کی نظر (بارگاہ) میں ضائع نہیں ہوتا؛ وہ برباد نہیں ہوتا۔

انشاء اللہ، کل لارناکا میں، حالہ سلطان کے جگہ کی طرف، عثمانی دور کی ایک پرانی مبارک مسجد، دوبارہ کھولی جائے گی، انشاء اللہ۔ جب یہ مسجد کھلی ہوئی نہیں تھی، ان دنوں میں بھی، اللہ عزوجل نے اس کو بنانے والوں کو اس کا اجر عطا فرمایا۔ اللہ عزوجل نے انہیں ان کے کیے ہوئے نیک عمل کا اجر دیا ہے۔ اللہ ﷻ ہمیں بھی ایسی نیک چیزیں کرنے کی توفیق دے جیسے مساجد بنانا۔ یہ لوگوں کے لئے فائدہ مند ہو، انشاء اللہ۔

اللہ ﷻ ہم سب پر اس کی برکت عطا فرمائے۔ کیونکہ ہمارے بزرگوں نے جو کام کیے ہیں، اس کو دوبارہ زندہ کرنا ہم سب کے لئے مفید ہے۔ جب کوئی تاریخی [مذہبی] مقام، کوئی مسجد برباد ہو جاتی ہے، اس کا اجر یقیناً اس کے مالک تک پہنچتا ہے، لیکن جب وہاں دوبارہ نماز، ذکر، تسبیحات اور ہر قسم کی عبادت کی جاتی ہے، یہ اس شہر اور اس جگہ کے لئے برکت بن جاتا ہے۔ یہ ہدایت اور نور حاصل کرنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اللہ ﷻ اسے مزید کئی گنا بڑھائے۔ اللہ ﷻ ان سب چیزوں کو جلد دوبارہ کھولنے کی توفیق دے جو برباد ہو چکی ہیں۔ کیونکہ ضروری ہے، کبھی کبھی کچھ مالی رکاوٹیں بھی ہوتی ہیں۔ کچھ رکاوٹیں ایسی ہوتی ہیں جو انسان کے اختیار میں ہوتی ہیں، اور کچھ ایسی ہوتی ہیں جو انسان کے اختیار کے باہر ہوتی ہیں۔ اللہ ﷻ ان رکاوٹوں کو دور فرمائے، انشاء اللہ۔

ومن اللہ التوفیق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
7 جولائی 2025/ 12 محرم 1447
لیفکے، قبرص

www.mawlanasultan.org